

## 65871-مریض کار مصان میں دن کے وقت دوائی کھانے کا حکم

سوال

میں دماغی بیماری کی بنابر صبح اور شام دوائی کھانے پر مجبور ہوں، اور رات کے وقت دوائی کی خوراک تو مجھے بہت تنگ کرتی ہے اور بعض اوقات تو میں رات اٹھ کر سحری بھی نہیں سکتا، اور پھر روزہ کی حالت میں صحیح کی خوراک بھی رہ جاتی ہے، اور افطاری کے وقت یہ دوائی کھانے میں بہت تاخیر ہو جاتی ہے۔ مجھے کیا کرنا چاہیے، میں نے کچھ دنوں سے روزے رکھنے شروع کیے لیکن اس دوائی کی بنابر صحیح رکھنے پر چھوڑ دیے ہیں۔  
کیا ماہ رمضان کے آخر میں مجھے ان روزوں کے عوض بیماری کی بنابر فدیہ دینا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

اللہ عزت والے عرش کے رب عظیم سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو شفای نصیب فرمائے، اور آپ کے لیے اجر و ثواب لکھے۔

سوال نمبر (12488) کے جواب میں روزہ نہ رکھنے کے مباح مرض بیان کیا گیا ہے، وہ یہ کہ روزہ دار کو روزہ کی بنابر بہت زیادہ مشقت ہو اور برداشت سے باہر ہو جائے، یا پھر اس کی بنابر مرض میں اضافہ ہونے کا خدشہ ہو، یا روزہ مرض سے شفایابی میں تاخیر کا باعث بنتا ہو، اگر آپ کی حالت ایسی ہے تو پھر آپ کے لیے رمضان المبارک کے روزہ چھوڑنا جائز ہیں۔

دوم:

اور اگر آپ کے لیے افطاری کے وقت اور دوسرا بار سحری کے وقت دعا کھانی ممکن ہو تو آپ پر یہ واجب ہے، اور اس وقت روزہ چھوڑنے کا مباح عذر نہ ہونے کی بنابر آپ کے لیے روزہ چھوڑنا جائز نہیں۔

لیکن اگر ایسا ممکن نہ ہو اور دن کے وقت دعا استعمال کرنا ضروری ہو تو پھر آپ کے لیے روزہ چھوڑنا جائز ہے۔

سوم:

رہاروڑے کے بد لے صدقہ اور فدیہ نکالنا تو اس میں آپ کسی ثقہ اور معتبر ڈاکٹر سے مشورہ کریں، اور اگر آپ کی بیماری سے شفایابی کی امید ہے تو آپ پر روزوں کی قضاۓ واجب ہو گی، اور اس کے بد لے غلہ دینا یا کھانا کھلانا کفایت نہیں کریگا۔

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

۔(اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنٹی پوری کرے)۔

اس لیے آپ اللہ تعالیٰ سے شفایابی کا انتظار کریں، اور شفایاب ہونے کے بعد جتنے روزے تک کیے ہوں ان ایام کے روزے رکھیں۔

اور اگر آپ کا مرض ایسا ہے جس سے شفایابی کی امید نہیں تو آپ کے ذمہ قناء نہیں، بلکہ آپ بردن کے بد لے ایک مسکین کو کھانا کھلانیں۔

یہاں ایک چیز پر منتبہ رہنا ضروری ہے کہ غلہ دینا واجب ہے، لیکن غلہ یا کھانے کے بد لے نقدر قم دینا کفایت نہیں کر گی، اس کی تفصیل سوال نمبر (39234) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم۔